Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۳۰ رستمبر ۲۰۱۷

بدنام کرنے کی مہم، دبانے کے لئے زمین ہموار کرنے کی کوشش: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی نیشنل سکریٹریٹ کے اجلاس کے بعد جاری بیان میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ سنگھ پریوار کے فسطائی ایجنڈے کے خلاف پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے غیر متزلزل موقف اور اپنے فرائض کی انجام دہی میں حکومت کو ملی ناکامیاں گنانے کی پاداش میں پاپولر فرنٹ کو دبانے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔

یہ کوششیں حکومت کی ماتحت کچھ خاص ایجنسیوں کی مدد سے کی جا رہی ہیں اور ان کا مقصد عوام کے درمیان تنظیم کی تصویر کو خراب کرنا ہے۔ میڈیا کا ایک طبقہ این آئی اے کی کچھ لیک رپورٹوں کو بنیاد بنا کر پوری مستعدی سے ''دہشت گردی'' کی مہر لگاتے ہوئے اس معاملے کو خوب زور وشور سے دکھا رہا ہے۔ بدنام کرنے کی اس مہم کا مقصد عوام کے درمیان دقیانوسی خیالات پیدا کرنا ہے، تاکہ بعد میں تنظیم کی سرگرمیوں پر روک لگانا آسان ہو سکے۔

این آئی اے کی رپورٹ میں کیرالہ کے دو مقامی واقعات موو توپوجھا اور نارتھ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی دہشت گردانہ سرگرمی کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ پہلے کیس میں، ٹرائل کورٹ نے بحیثیت تنظیم پاپولر فرنٹ اور اس کی لیڈر شپ دونوں میں سے کسی کو بھی ملوث نہیں پایا۔ جبکہ دوسرے کیس میں، کیرالہ ہائی کورٹ نے یواے پی اے کو ہٹا دیا تھا اور سپریم کورٹ نے بھی ہائی کورٹ کے فیصلے کو رد کرنے کی این آئی اے کی اپیل کو نامنظور کر دیا تھا۔

سیمی کے پھر سے وجود میں آنے کی بات بھی پوری طرح سے مضحکہ خیز ہے اور اسے ماضی میں بھی مسترد کیا جا چکا ہے۔ پاپولر فرنٹ کی سابقہ شکل نیشنل ڈیولپمنٹ فرنٹ کا قیام ۱۹۹۳ میں ہوا، جبکہ سیمی پر پابندی کا اعلان ۲۰۰۱ میں کیا گیا۔

پاپولر فرنٹ ایک کھلی کتاب ہے اور میڈیا کی لیپا پوتی کے بعد جو بھی الزامات اس پر لگائے جا رہے ہیں، وہ درحقیقت وہی پرانے ہیں، جو ماضی میں بھی بے بنیاد ثابت ہو چکے ہیں۔ ایسا اس لئے بھی کیا جا رہا ہے تاکہ نوٹ بندی کے بعد میڈیا کے ذریعہ بیان کی گئی حکومت کی ناکامیوں سے عوام کا دھیان ہٹایا جا سکے اور جبراً گھر واپسی کے شکار چند افراد کے ذریعہ سامنے لائے گئے ہندوتوا برانڈ کے کچھ نفرت انگیز واقعات پر پردہ ڈالا جا سکے۔ پاپولر فرنٹ براہ راست عوام تک پہنچ کر اور جمہوری وقانونی وسائل کو اختیار کرتے ہوئے اس قسم کی بدنام کرنے کی مہم اور دبانے کی کوششوں کی مزاحمت ومقابلہ کرتی رہے گی۔

نیشنل سیکریٹریٹ کا اجلاس کالیکٹ میں ہوا اور پاپولر فرنٹ کے چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔

محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی